# 66558- نماز تراویح میں دعاء استفتاح پڑھنا

## سوال

کیا ہم تراویح کی ہر پہلی رکعت میں دعاء استفتاح پڑھیں ؟

## پسندیدہ جواب

جی ہاں دلائل کے عموم کی بنا پر نماز تراویح اوراس کے علاوہ ہر نفلی نماز کی ہر پہلی رکعت میں آپ کے لیے دعاء استفتاح پڑھنی مشروع ہے .

قیام اللیل کے متعلق جو خاص کر دعاء استفتاح وارد ہیں وہ درج ذیل ہیں :

تین بار لاالہ الا اللہ، اور تین بار اللہ اکبر.

ایک صحابی نے درج ذیل دعاء استفتاح پڑھی :

(اللہ أکبر کبیراً ، والحمد للہ کثیراً ، وسبحان اللہ بکرۃ وأصیلاً) تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"مجھے اس سے تعجب ہوا اوراس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے"

اورایک دوسرے شخص نے یہ دعا استفتاح پڑھی :

(الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ) تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا کہ وہ اسے اوپر لے جانے میں ایک دوسرے سے جلدی کر رہے تھے"

(اللّٰھُمَّ لک الحمْدُ أنت نُورُ السّمٰوَاتِ وَالأرْضِ وَمَن فِیھِنَّ ، ولک الحمْدُ أنت قیّمُ السّمٰوَاتِ وَالأرْضِ وَمَن فِیھِنَّ ، ولک الحمْدُ أنت مَلِکُ السّمٰوَاتِ وَالأرْضِ وَمَن فِیھِنَّ ، وَلک الحمْدُ ، أنت الحقُّ ، وَوَعْدُکَ حَقٌّ ، وَقَوْلُکَ حَقٌّ ، وَلِقاؤُکَ حَقٌّ ، وَالجنّۃُ حَقٌّ ، وَالنّارُ حَقٌّ ، وَالسّاعۃُ حَقٌّ ، وَالنّبِیُّونَ حَقٌّ ، وَمُحمّدٌ حَقٌّ ، اللّٰھُمَّ لک أسْلَمْتُ ، وَعَلَیْکَ تَوَکّلْتُ ، وَبِکَ آمَنْتُ ، وَإلیْکَ أنَبْتُ ، وَبِکَ خَاصَمْتُ ، وَإلیْکَ حَاکَمْتُ ، أنت ربنا وإلیک المصیر ، فَاغْفِرْلِی مَاقَدّمْتُ ، وَمَا أخّرْتُ ، وَمَا أسْرَرْتُ ، وَمَا أعْلَنْتُ ، وما أنت أعلم بہ منی ، أنْتَ المُقَدِّمُ ، وَأنْتَ المُؤَخِّرُ، أنت إلٰھی ، لاإلٰہَ إلاّ أنْتَ ، ولاحول ولاقوۃ إلا بک )

اے اللہ تعریفات تیرے لیے ہیں، توآسمان وزمین اور جوکچھ اس میں ہے اس کا نور ہے ، اور تعریفات تیرے لیے ہی ہیں توآسمان وزمین اور جوکچھ ان میں ہے اس کا نگہبان ہے ، اور اے آسمان وزمین اوراس میں جوکچھ ہے کے مالک سب تعریفات تیری ہی ہیں ، اور تیری ہی حمد و تعریفات ہیں ، توحق ہے ، اور تیرا وعدہ حق ہے ، اور تیرا فرمان حق وسچ ہے ، اور تیری ملاقات بھی حق ہے ، اور جنت حق ہے اور آگ بھی حق ، اور قیامت بھی حق ہے ، اور سب انبیاء حق ہیں ، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں ، اے اللہ میں تیرے لیے مسلمان ہوا ، اور تجھ پر ہی توکل کرتا ہوں ، اور تجھ پر ایمان لایا ، اور تیری طرف رجوع کیا ، اور تیری مدد کے ساتھ اپنے مدمقابل سے جھگڑتا ہوں ، اور فیصلہ کے لیے تیری طرف رجوع کرتا ہوں ، توہمارا رب ہے ، اور تیری طرف ہی ہمارا لوٹنا ہے ، میں نے پہلے کیا ہے اسے بھی معاف کردے ، اور جوبعد میں کیا اسے بھی معاف کردے ، اور جوپوشیدہ کیا اسے بھی اور جو اعلانیہ کیا اسے بھی بخش دے ، اور تجھے اس کا مجھ سے زیادہ علم ہے ، توہی مقدم ہے ، اور توہی مؤخر ، تومیرا الہ ہے ، تیرے علاوہ کوئی الہ اور معبود نہیں ، اور تیرے بغیر کسی نیکی کی طاقت نہیں.

اور یہ دعا بھی ہے :

(اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ)

اے جبریل اور میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے رب، آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے، اور غیب اور حاضر کے رب، تو اپنے بندوں کے درمیان اس فیصلہ کرنے والا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، جس میں اختلاف کیا گیا ہے اس میں تو مجھے اپنی طرف سے حق کے ساتھ ہدایت نصیب فرما، بلاشبہ تو جسے چاہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دس بار اللہ اکبر کہتے، اور دس بار الحمد للہ کہتے اور دس بار لا الہ الا اللہ کہتے اور دس بار استغفر اللہ کہتے، اور دس بار یہ دعا پڑھتے :

(اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي، وعافني)

اے اللہ مجھے بخش دے، اور مجھے ہدایت نصیب فرما، اور مجھے رزق عطا فرما، اور مجھے عافیت سے نواز.

اور دس بار یہ دعا پڑھتے :

(اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضِّيقِ يَوْمَ الْحِسَابِ).

اے اللہ میں حساب وکتاب والے دن کی تنگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں.

اور یہ دعا بھی تین بار پڑھا کرتے تھے :

اللہ اکبر : (ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ).

دیکھیں : صفۃ صلاۃ النبی للالبانی صفحہ نمبر (94-95).

واللہ اعلم.